سوال

(239)زکاۃ سے مسجد کا قرض اتارنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد پر دو سال پرانا قرض ہے جوکہ نہ تو اُتارا جا سکا ہے اور نہ ہی آیندہ اُتارنے کی کوئی بظاہر سبیل نظر آتی ہے ۔ کیا زکوٰۃ کے پیسوں سے یہ قرض ادا کیا جا سکتا ہے ؟

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

صدقہ وزکاۃ کے مصرف ہیں آٹھ : سورۂ توبہ کی آیت نمبر ساٹھ (٦٠) ان آٹھ مصارف میں مسجد نہیں آئی اس لیے صدقہ وزکاۃ مسجد پر صرف نہیں ہو سکتے ۔ واللہ اعلم

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ